

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام زندہ ہیں یا مردہ تو اس وقت کہاں ہیں؟ کتاب و سنت سے اس کی دلیل کیا ہے؟

اجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام زندہ ہیں اور اب تک فوت نہیں ہوئے یہودیوں نے آپ کو قتل کیا نہ پچاسی دی بلکہ ان کو ان کی سی صورت معلوم ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے انہیں بدن روح سمیت آسمانوں پر اٹھایا تھا اور اب وہ آسمانوں ہی میں ہیں، اس کی دلیل حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ ہے، جو یہودیوں کی افتراء پر وارثوں کے جواب میں ہے کہ:

فَمَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا مِنْ بَابِ اللَّهِ وَقَلْبِهِمْ أَلْفَاظٌ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قَوْلُنَا غُلَّتْ عَلٰى طَبَعِ اللَّهِ عَلِيًّا بِخَيْرِهِمْ عَلَا لِمَنْ نُولِيهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۚ وَبِخَيْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بَنِيْنَا عَطِيًّا ۙ وَقَوْلِهِمْ إِنَّا نَحْنُ عِيسَىٰ ابْنُ مَرْيَمَ زَوْجِنَا وَأَنَّا نَحْنُ قَوْلُهُمْ فَتَنَىٰ كِتَابَ مَنزُومًا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ الْفُتُنُ فَمَا تَهَوَّنُوهُ لَقِيْنَا ۙ ۱۵۷ عَلٰى زَهْدِ اللَّذَائِيَّةِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۙ ۱۵۸ ... سورة النساء

''(لیکن انہوں نے حمد کو توڑ ڈالا) تو ان کے حمد توڑھینے اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاءؑ کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کی وجہ سے کہ ہمارے دلوں پر پردہ پڑا ہے (نہیں) بلکہ ان کے کفر کی وجہ سے اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے، سو چند آدمیوں کے سوا کوئی ایمان نہیں لاتا اور ان کے انکار کرنے اور مریمؑ پر بہتان عظیم بانہنے اور کہنے کے سبب ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام مسیح کو جو اللہ کے پیغمبر (کھلائے) تھے قتل کر دیا ہے (اللہ نے ان کو ملعون کر دیا) اور انہوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا بلکہ ان کو ان کی صورت معلوم ہوئی اور جو لوگ ان کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں، وہ ان کے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں اور پیروی ظن کے سوا ان کو اس کا مطلق علم نہیں اور انہوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو یقیناً قتل نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنی طرف اٹھایا اور اللہ غائب اور حکمت والا ہے ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے یہودیوں کی تردید کرتے ہوئے فرمایا کہ انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو قتل کیا نہ سولی چڑھایا بلکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں آسمانوں پر زندہ اٹھایا تھا یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان پر رحمت اور ان کی عزت افزائی تھی تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کی ان نشانیوں میں سے ایک نشانی بن جائیں جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے عطا فرمادیتا ہے۔ حضرت بن مریم علیہ السلام کا وجود اول سے آخر تک سراپا آیات الہی ہے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے: (علیٰ زهد اللذائیة) بلکہ اللہ نے ان کو اٹھایا، میں انہیں اٹھانا ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام بدن بصرہ روح کے اوپر اٹھایا تاکہ یہودیوں کے اس گمان کی تردید ہو سکے کہ انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو سولی پر چڑھایا اور قتل کیا ہے کیونکہ قتل و صلب تو اصل میں بدن ہی کے لئے ہوتا ہے اور اگر صرف روح ہی کو اٹھایا گیا ہوتا تو یہ ان کے دعویٰ قتل و صلب کے منافی ہوتا محض روح کے رفع سے یہودیوں کے بہتان کی تردید نہ ہو سکتی تھی کیونکہ عیسیٰ علیہ السلام جسم روح دونوں سے تعبیر ہیں، ان میں سے کسی ایک پر بغیر کرنے کے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اطلاق نہیں ہو سکتا اور یہاں کوئی قرینہ نہیں ہے اور پھر روح بدن سمیت اٹھانا ہی اللہ تعالیٰ کے کمال عزت و محرم اور نصرت و تائید کا تقاضا ہے، جیسا کہ اس آیت کے اختتام پر ان الفاظ (وکان اللہ عزیزاً حکیماً) کا بھی یہی تقاضا ہے۔

بدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ